

# ملک کے 91 م آبى ذخائر میں پانی کے ذخیرے میں 2 فیصد کی کمی واقع

Posted On: 27 JAN 2017 6:09PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 جنوری، ملک کے 91 بڑے آبى ذخائر میں 25 جنوری 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران جمع پانی کی مقدار 80.597 بی سی ایم تھی جو ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 51 فیصد کے بقدر ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ مقدار پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کے 127 فیصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 80 فیصد کے بقدر ہے۔

ان 91 آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر کی مکمل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے ان آبى ذخائر میں سے 37 بڑے آبى ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

## 91 بڑے آبى ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال :

### شمالی خطہ :

ملک کے شمالی خطے میں ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں ، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 18.01 بی سی ایم ہے ، جو 25 جنوری 2017 تک ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزی کے 7.02 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 39 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 46 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 47 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کم اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

### مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ ، اڈیشہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں ، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ 25 جنوری 2017 تک سردست ان آبى ذخائر میں 13.73 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 73 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبى ذخائر ان کی مجموعی گنجائش کے 54 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 61 فیصد کے بقدر تھا ۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

### مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 27.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 17.25 بی سی ایم ہے جو 25 جنوری 2017 تک ان آبى ذخائر میں جمع موجودہ پانی کے 64 فیصد کے بقدر ہے پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 36 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 60 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بھی بہتر اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

### وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش ، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 27.67 بی سی ایم ہے جو 25 جنوری 2017 تک ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 65 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 50 فیصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 48 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بھی بہتر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

### جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک ، کیرل

اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 31 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 51.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی موجودہ مقدار 14.93 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 29 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 27 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 49 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے بہتر لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

جن ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر رہی ان میں پنجاب ، راجستھان ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، گجرات ، مہاراشٹر، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ان میں ہماچل پردیش، تریپورہ، اتراکھنڈ، آندھراپردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو۔

( م ن - ش ت - ج )

Uno-290

(Release ID: 1481294) Visitor Counter : 2

